الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

فیکس 2564586 فون 2560300-2560400 ویب سائٹ www.jamiabinoria.net ای میل darulifta@gmail.com

Name :> Abdul Ghaffar
Address :> Karachi/Pakistan
Subject :> NIKAH
Writer :> عرفان

Serial No :> 8287
Fatwa No :>
Date :> 5/3/2010
Email :>

Assalam-o alaikum
mohtaram mufti saheb mera sawal ye hai k zaid ne apni bv ko talaq de dee, zaid ki 2 daughters hain jo us ne apni bv ko hi de deen, phir bakar ne zaid ki mutalqa se shadi ker lee aur us ki 2no betion ki waldiat mein apna naam likhwa dia. Ab un betion ki shadi ho rahi hai to bakar yeh maloom kerna chahta hai k un larkion ka nikah hotay waqt un k walid ka naam kia likhwaya jaye, zaid ya bakar. birahe karam hadees ki roshni mein jawab de kar un ko seedhi raah dikhaen.

Shukria

Abdul Ghaffar
Karachi

السلام علیکم !: محترم مفتی صاحب میرا سوال یہ ہے کہ زید نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔ زید کی دو بیٹیاں ہیں جو اس نے اپنی بیوی کو ہی دیدیں۔ پھر بکر نے زید کی مطلقہ سے شادی کر لی اور اس کی دونوں بیٹیوں کی ولدیت میں اپنا نام لکھوا دیا۔ اب ان بیٹیوں کی شادی ہو رہی ہے تو بکر یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ ان لڑکیوں کا نکاح ہوتے وقت ان کے والد کا نام کیا لکھوایا جائے؟ زید یا بکر؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ کسی بھی بچے یا بچی کی ولدیت اس کے حقیقی والد کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے۔ اس لئے شخص مذکور مسمی بکر، زید کی ان بیٹیوں کو اپنی طرف منسوب کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہوا ہے۔ اس پر لازم ہے کہ وہ ان کے نکاح نامے اور ان سے متعلق دیگر تمام سرکاری وغیر سرکاری دستاویزات میں ان کے حقیقی والد کا نام ہی درج کروائے اور اپنا نام درج کروانے سے احتراز کرے۔

جبکہ لڑکیوں کے مجلسِ نکاح میں موجود ہونے یا بوقتِ نکاح معلوم ومتعین ہونے کی صورت میں اگرچہ ولدیت غلط بھی بتادی جائے تب بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

فی تفسیر ابن کثیر: (أدعوهم لآبائهم هو أقسط عند الله) هذا أمر ناسخ لما كان في ابتداء الإسلام من جواز ادعاء الأبناء الأجانب وهم الأدعياء، فأمر

(جاری ہے)

تبارك وتعالى برد نسبهم الى آبائهم فى الحقيقة، وان هذا هو العدل و القسط والبر. قال البخاري (الى قوله) عن عبد الله بن عمر قال: ان زيد بن حارثة رضى الله عنه مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا ندعوه الا زيد بن محمد حتى نزل القرآن ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله - (ج ٣ ص ٦١٠) -

والله اعلم

عرفان الله غفرله

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۶ رجادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر رجان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۶ رجادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبد الشکور ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۸ رجادی الثانیہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ رجادی الآخرۃ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء

۸۲۸۷

١٥/٦/١٠

15/6/10